فون نمبر ۹۴ - تار کا پتہ - ڈیلی الفضل ربوہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

REGD. NO. L. 5254

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ

عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

شرح چندہ

سالانہ ۲۴ روپے

ششماہی ۱۳ "

سہ ماہی ۷ "

خطبہ نمبر ۵ "

بیرون پاکستان

سالانہ ۴۵ "

ربوہ

روزنامہ

یوم جمعہ

۵ جمادی الاول سنہ ۱۳۸۲ھ

فی پرچہ ۱۰ نئے پیسے

الفضل

جلد ۵۱/۱۶ | ۵ اخاء ۱۳۴۱ ہش ۵ اکتوبر ۱۹۶۲ء | نمبر ۲۳۰

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب

ربوہ ۴ اکتوبر بوقت ۸½ بجے صبح

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کو کل دن بھر کچھ بے چینی اور ضعف کی شکایت رہی۔ اس وقت طبیعت اچھی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین

محترمہ سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۴ اکتوبر۔ محترمہ سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ بیگم حضرت مرزا ناصر احمد صاحب کی طبیعت ناساز ہے۔ درد گردہ کی تکلیف ابھی چل رہی ہے۔ کل ٹمپریچر ۹۹.۲ تھا۔ رات بے چینی کے باعث نیند نہیں آسکی۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ محترمہ سیدہ موصوفہ کو اپنے فضل سے جلد کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین

حضرت سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب کی صحت

ربوہ ۴ اکتوبر۔ حضرت سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب کی طبیعت اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلے کی نسبت بہت بہتر ہے۔ کل آپ نے قصر خلافت میں حاضر ہو کر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کا شرف بھی حاصل کیا۔ احباب جماعت شفائے کامل کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

اپنے عمل سے ثابت کر دکھاؤ کہ اہلِ حق کا گروہ تم ہی ہو

خدا تعالیٰ کے حضور اپنا اخلاص اور وفاداری دکھاؤ اور قرآن کی تعلیم پر کماحقہ عمل کرو

"یاد رکھو ہماری جماعت اس بات کیلئے نہیں ہے جیسے عام دنیادار زندگی بسر کرتے ہیں کہ نرا زبان سے کہہ دیا کہ ہم اس سلسلہ میں داخل ہیں اور عمل کی ضرورت نہ سمجھی جیسے بدقسمتی سے مسلمانوں کا حال ہے کہ پوچھو تم مسلمان ہو؟ تو کہتے ہیں شکر الحمد للہ مگر نماز نہیں پڑھتے اور شعائر اللہ کی حرمت نہیں کرتے۔ پس میں تم سے یہ نہیں چاہتا کہ صرف زبان سے ہی اقرار کرو اور عمل سے کچھ نہ دکھاؤ یہ نکمی حالت ہے خدا تعالیٰ اس کو پسند نہیں کرتا اور دنیا کی اس حالت نے ہی تقاضا کیا کہ خدا تعالیٰ نے مجھے اصلاح کے لئے کھڑا کیا ہے۔ پس اب اگر کوئی میرے ساتھ تعلق رکھ کر بھی اپنی حالت کی اصلاح نہیں کرتا اور عملی قوتوں کو ترقی نہیں دیتا بلکہ زبانی اقرار کو ہی کافی سمجھتا ہے وہ گویا اپنے عمل سے میری عدم ضرورت پر زور دیتا ہے۔ پھر تم اگر اپنے عمل سے ثابت کرنا چاہتے ہو کہ میرا آنا بے سود ہے تو پھر میرے ساتھ تعلق کرنے کے کیا معنے ہیں؟ میرے ساتھ تعلق پیدا کرتے ہو تو میری اغراض و مقاصد کو پورا کرو اور وہ یہی ہیں کہ خدا تعالیٰ کے حضور اپنا اخلاص اور وفاداری دکھاؤ اور قرآن شریف کی تعلیم پر اسی طرح عمل کرو جس طرح رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کرکے دکھایا اور صحابہ نے کیا۔ قرآن شریف کے صحیح منشاء کو معلوم کرو اور اس پر عمل کرو۔ خدا تعالیٰ کے حضور اتنی ہی بات کافی نہیں ہوسکتی کہ زبان سے اقرار کر لیا اور عمل میں کوئی روشنی اور سرگرمی نہ پائی جاوے۔ یاد رکھو کہ وہ جماعت جو خدا تعالیٰ قائم کرنی چاہتا ہے وہ عمل کے بدوں زندہ نہیں رہ سکتی۔ یہ وہ عظیم الشان جماعت ہے جس کی تیاری حضرت آدمؑ کے وقت سے شروع ہوئی۔ کوئی نبی دنیا میں نہیں آیا جس نے اس دعوت کی خبر نہ دی ہو۔ پس اس کی قدر کرو اور اس کی قدر یہی ہے کہ اپنے عمل سے ثابت کرکے دکھاؤ کہ اہلِ حق کا گروہ تم ہی ہو۔" (الحکم ۳۱ اگست ۱۹۰۲ء)

نصرت ہائر سیکنڈری سکول (فار گرلز) ربوہ

ضرورت لیڈی لیکچررز

نصرت ہائر سیکنڈری سکول ربوہ میں مندرجہ ذیل خالی آسامیوں کے لئے لیڈی لیکچررز کی فوری ضرورت ہے۔ تنخواہ صدر انجمن احمدیہ کے منظور شدہ گریڈ ۲۴۰-۱۵-۳۷۵/۱۵-۴۶۵ کے مطابق دی جائے گی۔ درخواستیں معہ نقول اسناد ۱۵ اکتوبر تک دفتر ہذا میں پہنچ جانی چاہئیں۔

(۱) ایم۔ اے انگریزی ۲ آسامیاں

(۲) بی۔ ایس سی۔ بی ٹی۔ یا صرف بی۔ ایس سی ایک آسامی

ڈائریکٹرس جامعہ نصرت ربوہ

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۵۔ اکتوبر ۶۲ء

ہنوز آں ابرِ رحمت دُرفشاں است

(قسط نمبر ۱)

ایک بات جو محترمہ مریم جمیلہ صاحبہ نے فرمائی ہے وہ اگرچہ عین اسلام کے مطابق اور نہایت سچی بات ہے مگر حیرت ہے کہ یہ بات آپ کس طرح کہہ گئی ہیں۔ آپ فرماتی ہیں:۔

"ہر انسان کو اپنے بارے میں جو فیصلہ کرنا ہوتا ہے وہ یہ ہے کہ آیا اسے خدا تعالےٰ کی رہنمائی قبول کرنا ہے یا اسے رد کر دینا ہے اس کا یہ انتخاب کلیتہً رضاکارانہ ہوگا اور وہ الٰہی ہدایت کو رد کر دینے میں بھی اتنا ہی آزاد ہوگا جتنا کہ اسے اختیار کر لینے میں اور دنیا کی کوئی طاقت اسے اس ردّ و اختیار پر مجبور نہیں کر سکتی"

(ایشیاء مورخہ ۹/۶۲ ۱۳ء صلا)

یہ کتنی شاندار بات ہے جو آپ نے کہی ہے لا اکراہ فی الدین۔ فمن شاء فلیؤمن ومن شاء فلیکفر۔ لکم دینکم ولی دین۔ کی یہی تفسیر ہے مگر محترمہ کو مودودی صاحب کے نظریۂ اسلام کا شاید علم نہیں اور شاید ان کو مودودی صاحب نے یہ نہیں بتایا کہ

"لا اکراہ فی الدین کے معنی یہ ہیں کہ ہم کسی کو اپنے دین میں آنے کے لئے مجبور نہیں کرتے اور واقعی ہماری روش یہی ہے مگر جسے آکر واپس جانا ہو اسے ہم پہلے ہی خبردار کر دیتے ہیں کہ یہ دروازہ آمد و رفت کے لئے کھلا ہوا نہیں ہے۔۔۔۔ مگر جس شخص نے اپنی حماقت سے خود اس دروازہ میں قدم رکھا جس کے متعلق اسے معلوم تھا کہ وہ جانے کے لئے کھلا ہوا نہیں ہے وہ اگر نفاق کی حالت میں مبتلا ہوتا ہے تو یہ اس کا اپنا قصور ہے اس کو اس حالت سے نکالنے کے لئے ہم اپنے نظام کی برہمی کا دروازہ نہیں کھول سکتے۔ وہ اگر اب ہی راستی پسند ہے کہ منافق بن کر نہیں رہنا چاہتا بلکہ جس چیز پر اب ایمان لایا ہے اس کی پیروی میں صادق ہونا چاہتا ہے تو اپنے آپ کو سزائے موت کے لئے کیوں نہیں پیش کرتا"

(مودودی ۔۔۔ مرتد کی سزا اسلامی قانون میں)

ہمیں یقین نہیں کہ محترمہ مودودی صاحب کے اس نظریہ سے متفق ہوں۔ اگر خدانخواستہ وہ متفق ہیں تو کیا ہم آپ سے پوچھ سکتے ہیں کہ کیا مودودی صاحب نے ان کی توجہ کبھی اپنے اس نظریہ کی طرف مبذول کرائی ہے؟ محترمہ کو معلوم ہونا چاہیئے کہ اگر وہ اسلام کو چھوڑ کر پھر عیسائی دین اختیار کر لیں گی تو مودودی صاحب کے اس خود ساختہ نظریہ کے مطابق وہ واجب القتل ہو جائیں گی اور اگر وہ منافق بن کر نہیں رہنا چاہیں گی تو ان کو اپنی صدق ایمانی کا ثبوت دینے کے لئے مودودی صاحب کی پھانسی پر خوشی خوشی چڑھ جانا ہوگا۔

نہ رہے بانس نہ بجے بانسری

کیونکہ یہ اسلام (؟) ہے کوئی کھیل نہیں ہے۔ "یہ دروازہ کوئی آمد و رفت کے لئے کھلا ہوا نہیں ہے"۔ سوال یہ ہے کہ کیا محترمہ مریم جمیلہ بتائیں گی کہ وہ مودودی صاحب کے اس نظریہ پر پورا غور کر کے اسلام لائی ہیں؟ اور اگر ان کو یہ نظریہ پہلے معلوم نہیں تھا اب تو ان کو معلوم ہو گیا ہے کیا آپ ایسے اسلام کو رکھنا چاہتی ہیں جس میں آپ داخل تو خوشی سے ہو سکتی ہیں مگر قتل کے راستہ کے بغیر اس سے نکل نہیں سکتیں۔

کیا دنیا میں کوئی انسان جس میں ذرا بھی دور اندیشی کا مادہ ہے ایسے جبری اسلام کو اختیار کر سکتا ہے؟

محترمہ آپ بے دل نہ ہوں یہ مودودی صاحب کا خود ساختہ نظریہ ہے۔ یہ اسلام کا نظریہ نہیں ہے اسلام نے تو اپنا اصول ان چار چھوٹے چھوٹے لفظوں میں بیان کر دیا ہے کہ

لا	اکراہ	فی	الدین
نہیں ہے	جبر	بیچ	دین کے

اور اس کی وجہ یہ بیان فرما دی ہے کہ

قد تبین الرشد من الغی

(کیونکہ) ہدایت گمراہی سے ممیز ہو چکی ہے یعنی صراط مستقیم کی نشاندہی کر دی گئی ہے اور صاف صاف بتا دیا گیا ہے کہ یہ راستہ "رشد" کا ہے اور یہ راستہ "بغی" کا ہے۔ اب جسے چاہے اختیار کر لے۔ وہی بات جو آپ نے کہی ہے کہ انسان کو اختیار و رد کا اختیار دیا گیا ہے۔ اللہ تعالےٰ نے نہ یہاں اور نہ کہیں اور قرآن میں یہ تخصیص کی ہے کہ یہ اصول صرف آنے کے لئے ہے۔ جانے کے لئے نہیں یہ مودودی صاحب کی ایجاد بندہ ہے اگر پہلے نہیں سوچا تو اب ہی سوچ لیجیئے کہ آپ کس اسلام میں داخل ہوئی ہیں آیا اس اسلام میں جو مودودی صاحب کا خود ساختہ اسلام ہے یا خدا و رسول کے اسلام میں۔

محترمہ مریم جمیلہ نے ایک اور بات غلط طور پر سمجھی ہے آپ لکھتی ہیں:۔

"آپ (مکتوب الیہ) نے اپنی تبلیغی مساعی کی ناکامی کا سبب مسلمانوں کی "عدم رواداری" کو قرار دیا ہے۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ ہم مسلمان ایک اجنبی مجموعۂ عقائد اور ایک غیر تہذیب کے مقابلہ میں اپنے دین کے تحفظ کا خاصہ خیال رکھتے ہیں"

اس کا مفہوم ایسا ہے جو کسی انسان کو اپیل نہیں کر سکتا۔ اور نہ یہ اسلام کا مفہوم ہے اسلام ایسی انسانی حفاظت کے خیال کو دھکے دیتا ہے۔ وہ تو آزادی ضمیر کے معاملہ میں اتنا نازک طبع واقعہ ہوا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے آخری رسول صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو بھی کھلے کھلے الفاظ میں فرماتا ہے:۔

لست علیہم بمسیطر

تو لوگوں پر خدائی فوجدار نہیں ہے وہ تو نہایت تحدی سے فرماتا ہے تم کون ہو اسلام کی حفاظت کرنے والے

انا نحن نزلنا الذکر وانا لہ لحافظون۔

یہ الذکر (قرآن کریم) ہم نے نازل کیا ہے اور ضرور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں اسلام تو سراسر "رواداری" کا نام ہے اصل بات یہ ہے جیسا کہ مسٹر لیکی نے اپنی مشہور تصنیف "اخلاق یورپ" میں فرمایا کہ یہ امر نہایت حیران کن ہے کہ جو شخص اسلامی توحید کا قائل ہو جاتا وہ کبھی ظاہرا بت پرستی نہیں کر سکتا۔ موجودہ عیسائیت بت پرستی ہے۔ اس کو عیسائی ایڈیٹر عدم رواداری پر محمول کرتا ہے اور اسی لئے محترمہ مریم جمیلہ نے اس کا غلط جواب دیا ہے۔ اسلام کا محافظ خود خدا ہے۔ اس کی حفاظت خود ساختہ خدائی فوجداروں پر انحصار نہیں رکھتی۔ اللہ تعالےٰ کے نزدیک ایسا دعویٰ بھی بہت بڑا "شرک" ہے۔

کیا خودساختہ مصلحین "تجدید و احیائے دین" کر سکتے ہیں

ہفت روزہ "شہاب" لاہور کی ۳۰ ستمبر ۱۹۶۲ء کی ایڈیشن صفحہ ۸ میں چوکھا "رسول کی ضرورت:۔ آپ کو اللہ میاں کی اسکیم سے اتفاق ہو یا اختلاف بہرحال قرآن ہمیں بتاتا ہے کہ ان کی اسکیم ابتداء سے یہ نہیں تھی کہ نوع انسانی کے ہاتھ میں ایک کتاب تھما دی جائے اور اس سے کہا جائے کہ اس کو دیکھ دیکھ کر اسلامی نظام زندگی خود بنا لے اگر یہی ان کی اسکیم ہوتی تو ایک بشر کا انتخاب کر کے چپکے سے کتاب اس کے حوالے کرنے کی کیا ضرورت تھی اس کے لئے تو اچھا طریقہ یہ ہوتا کہ ایک کتاب چھاپ کر اللہ میاں تمام انسانوں تک براہ راست بھیج دیتے اور دیباچہ میں یہ ہدایت لکھ دیتے کہ میری اس کتاب کو پڑھو اور نظام حق برپا کر دو لیکن انہوں نے یہ طریقہ پسند نہیں کیا اسکے بجائے جو طریقہ انہوں نے اختیار کیا وہ یہ تھا کہ ایک بشر کو رسول بنا کر اٹھایا اور اس کے ذریعے اصلاح و انقلاب کی ایک تحریک اٹھوائی"۔ (ابوالاعلیٰ مودودی)

سوال یہ ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کی اصلاحی و انقلابی تحریک ایک بشر رسول کے ذریعہ اٹھائی تو کیا اب جبکہ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم جبین حیات میں بھی موجود نہیں ہیں خود ساختہ مصلحین از سر نو اس تحریک کو اٹھا سکتے ہیں؟ اس سوال کا جواب خود قرآن کریم نے دیا ہے کہ نہیں۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے:۔

انا نحن نزلنا الذکر
وانا لہ لحافظون۔

یعنی تحقیق ہم ہی نے الذکر کو نازل کیا ہے اور ضرور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ اس سے ظاہر ہے کہ جس طرح اللہ تعالےٰ نے اپنی طرف سے سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو مبعوث فرما کر قرآن کریم کی حفاظت فرمائی اسی طرح وہ آپ کی حیاتِ طیبہ کے ختم ہو جانے کے بعد بھی ایسے لوگوں کو اپنی طرف سے مبعوث کرتا رہیگا جو اللہ تعالےٰ سے ہدایت پا کر سیدنا حضرت محمد رسول اللہ کے اسوۂ حسنہ کا نمونہ پیش کریں گے اور اصلاح و انقلاب کی اس تحریک کو چلاتے رہیں گے جو آپؐ نے اٹھائی۔ یہی اللہ تعالیٰ کی سکیم ہے۔

"یہ ہیں وہ لوگ جن کو حدیث مجددین کا نام دیا گیا ہے ان اللہ یبعث لھذہ الامۃ علی راس کل مائۃ سنۃ من یجدد لھا دینھا۔

ان مجددین میں سے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام جو چودھویں صدی کے مجدد بھی وہ ہیں جن کو الامام المہدی اور مسیح موعودؑ کا نام دیا گیا ہے جو ایک پہلو سے نبی اور ایک پہلو

جمہوریت کی تشریح ہونی ضروری ہے

محض نعرے لگانے سے اصلاح کی بجائے فساد پیدا ہوتا ہے

(رقم فرمودہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی)

پاکستان کی یہ انتہائی بد قسمتی ہے کہ ابھی تک اس کے دستور اساسی یعنی کانسٹی ٹیوشن کے متعلق بحث ختم نہیں ہوئی۔ جب بھی کوئی دستور اساسی بنتا ہے تو بعض لوگ اس کے خلاف آواز اٹھا کر اسے منسوخ کرانے کے درپے ہو جاتے ہیں۔ پندرہ سال کے طویل عرصہ میں ملک کے اندر یہی ناگوار کھیل کھیلا جا رہا ہے کہ بات بنتی ہے اور بگڑتی ہے۔ پھر بنتی ہے اور بگڑتی ہے۔ خدا جانے یہ سلسلہ کب ختم ہوگا اور ملک کو سکھ کا سانس لے کر آگے بڑھنے کا کب توفیق ملے گی؟

حال ہی میں صدر مملکت نے اپنے مشیروں اور بعض دوسرے اہل الرائے اصحاب کے مشورہ سے ایک دستور اساسی بنا کر ملک میں قائم کیا۔ مگر ابھی سے اس کے خلاف بعض لوگ مشہور کر رہے ہیں کہ یہ دستور اساسی جمہوریت کے نظریہ کے خلاف ہے اس لئے اسے منسوخ کرنا چاہئیے یا کم از کم اسے ایسی صورت میں بدل دینا چاہئیے کہ وہ ان کے زعم کے مطابق جمہوری نظام کے مطابق ہو جائے۔ اس تعلق میں مسلسل مضمون لکھے جا رہے ہیں۔ جلسے کئے جا رہے ہیں اور تقریروں کے ذریعہ ملک کے اندر شور برپا کر دیا گیا ہے وغیرہ وغیرہ۔

میں ہرگز یہ نہیں کہتا کہ موجودہ دستور اساسی آسمانی وحی کی طرح ہے اور اسے بدلا نہیں جا سکتا۔ نہ میں یہ کہتا ہوں کہ اس دستور میں کوئی نقص نہیں اور نہ یہ کہ اس میں کسی اصلاح کی ضرورت نہیں۔ بہر حال وہ انسانوں کا بنایا ہوا ایک قانون ہے جسے حقیقی ضرورت کے وقت یقیناً بدلا جا سکتا ہے اور کوئی معقول انسان ایسی تبدیلی پر جو مناسب تجربہ کے بعد کی جائے اعتراض نہیں کر سکتا۔ لیکن ایک دستور کے جاری ہوتے ہی اس کا تجربہ کرنے اور اس کے حسن و قبح کو پرکھنے کے بغیر واویلا شروع کر دینا کہ لیجئے دوڑو ملک میں جمہوریت ختم ہو گئی ہرگز دانشمندی کا شیوہ نہیں۔ آخر ہر نئی چیز جو بالبداہت غلط نہ ہو اور بظاہر معقول پیرایہ میں پیش کی گئی ہو اس بات کا حق رکھتی ہے کہ مناسب وقت تک اس کا تجربہ کیا جائے اور اس کے حسن و قبح کو وقت کی کٹھالی میں ڈال کر پرکھا جائے۔ یہی صحیح اور دانشمندانہ طریق ہے۔ ورنہ ہمارا ملک دنیا کی نظروں میں کھیل بن جائے گا اور قومیں اس پر ہنسیں گی کہ یہ عجیب لوگ ہیں کہ ایک عمارت ابھی بنکر تیار ہوتی ہے اور وہ اسے گرانا شروع کر دیتے ہیں۔ یوں تو آسمانی وحی میں بھی حالات کے بدل جانے سے تبدیلی کا رستہ کھلا ہوتا ہے چنانچہ حضرت نوح اور حضرت ابراہیم کے صحیفوں کو حضرت موسے علیہم السلام کی وحی نے بدل دیا اور حضرت موسےؑ کی لائی ہوئی شریعت کو ہمارے آقا سرور کائنات خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کی لائی ہوئی شریعت نے منسوخ کر دیا۔ کیونکہ حالات بدل چکے تھے اور اب زمانہ اس دور میں داخل ہو گیا تھا کہ ساری دنیا اور ساری قوموں کے لئے ایک دائمی اور اصولی شریعت نازل کی جائے۔

باقی رہا جمہوریت کا نعرہ جس کی آڑ میں سارا واویلا کیا جا رہا ہے سو ہر عقلمند سمجھ سکتا ہے کہ جمہوریت کسی ٹھوس چیز کا نام نہیں ہے جو ہر صورت میں اور ہر حالت میں اور ہر زمانہ میں ایک ہی رنگ میں قائم رہے یا ایک ہی رنگ میں قائم کی جا سکے۔ جمہوریت کے بنیادی معنی صرف یہ ہیں کہ حکومت کے معاملات میں ملک کے باشندوں کی آواز کا دخل ہونا چاہئیے۔ لیکن یہ سوال کہ یہ دخل کس رنگ میں ہو اور کس حد تک ہو یہ حالات پر موقوف ہے۔ بہر حال یہ تو ناممکن ہے کہ ملک کی اسمبلی میں ملک کا ہر باشندہ آکر بیٹھ جائے اور رائے دینے لگے۔ اس طرح تو کوئی بات بھی طے نہیں پا سکتی اور ایک ایسا ہنگامہ برپا ہو جائے گا جو اصلاح کی بجائے فساد اور تباہی کا موجب ہوگا۔ پس ضروری ہے کہ کسی نہ کسی صورت میں انتخاب کے طریق کو اختیار کیا جائے اور موجودہ دستور اساسی میں انتخاب کا طریق موجود ہے کیونکہ بہرحال اسمبلیوں کے موجودہ ممبر کسی نہ کسی صورت میں عوام کے منتخب شدہ ہیں اور یہ جمہوریت ہی کی ایک قسم ہے۔

ایک دفعہ ہمارے آقا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک ضروری معاملہ میں اپنے صحابہؓ کو مشورہ کے لئے بلایا مگر مشورہ دینے والوں کی اتنی کثرت تھی کہ مجلس میں شور پڑ گیا اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کسی نتیجہ پر نہ پہنچ سکے۔ اس پر رسول پاک (فداہ نفسی) نے فرمایا کہ تم لوگ واپس چلے جاؤ اور اپنے چند نمائندے میرے پاس بھیجو تا کہ میں ان کے ساتھ بات کر کے کسی نتیجہ پر پہنچ سکوں۔ چنانچہ یہ لوگ واپس چلے گئے اور اپنے چند نمائندے حضور کی خدمت میں بھجوا دیئے اور حضور نے ان کا مشورہ سنکر آسانی سے فیصلہ فرما دیا۔

(ابوداؤد جلد ۱)

یہ وہ سچی جمہوریت ہے جو اسلامی تعلیم کی جان ہے اسے چھوڑ کر یہ کہنا کہ یوں ہو یا یوں نہ ہو سب ایسی باتیں ہیں جو وقتی حالات اور قومی تقاضوں سے تعلق رکھتی ہیں اور جمہوریت کی روح سے ان کا براہ راست واسطہ نہیں۔ بلکہ کامل جمہوریت تو دراصل محض فرضی جمہوریت ہے جس کا کسی ملک میں بھی نشان نہیں ملتا۔ یعنی کوئی ملک بھی ایسا نہیں جس کا سربراہ ملک کے سارے باشندوں کو اپنے سامنے جمع کر کے ان سے بات کرے۔ بہرحال انتخاب اور حد بندی کا طریق اختیار کرنا پڑتا ہے اور وہ طریق موجودہ دستور میں شامل ہے۔ میں یہ نہیں کہتا کہ یہ دستور بے عیب ہے مگر اس کے جاری ہوتے ہی خاطر خواہ تجربہ کے بغیر شور مچانا شروع کر دینا کہ جمہوریت ختم ہو گئی یقیناً سلامت روی کا طریق نہیں۔ پس دوستو اور عزیزو! انتظار کرو اور دیکھو تجربہ کرو اور پرکھو۔ اور پھر بصیرت کے ساتھ کسی نتیجہ پر پہنچنے کی کوشش کرو اور ملک کو تباہی سے بچاؤ اور بچاؤ اور پھر بچاؤ۔

ہاں ایک بات ضرور موجودہ دستور کے متعلق میرے دل میں کچھ کھٹکتی رہی ہے اور میں اسے کہہ دینا چاہتا ہوں۔ وہ یہ کہ جو وزراء صوبوں میں یا مرکزی حکومت میں چنے جائیں ان کی اکثریت (بہتر ہوگا کہ تین چوتھائی) منتخب شدہ ممبروں سے چنے جانے چاہئیں تا کہ انتخاب کی صحیح روح اسمبلیوں کے مشوروں پر کار فرما رہے۔ اور ایسا نہ ہو کہ منتخب شدہ ممبر تو ملک کے رستے کو ایک طرف کھینچتے رہیں اور وزراء کی اکثریت دوسری طرف زور لگا رہی ہو۔ ایک چوتھائی کی استثناء یا کم و بیش اس لئے رکھنی ضروری ہے تا کہ اگر منتخب شدہ ممبروں کے علاوہ ملک میں قابل جوہر موجود ہو اور یقیناً موجود ہوتے ہیں تو ان کے مشورہ سے فائدہ اٹھایا جا سکے۔

میں کوئی سیاسی آدمی نہیں ہوں اور نہ میں نے کبھی سیاست میں کوئی حصہ لیا ہے۔ میری ساری عمر مذہب اور تاریخ کے مطالعہ میں گزری ہے مگر اس وقت ملک کے اندر جو ہنگامہ برپا ہے اس نے میرے دل میں درد پیدا کیا اور میں نے مناسب خیال کیا کہ برادران وطن کے سامنے اپنا مخلصانہ مشورہ پیش کر دوں۔ آگے ماننا یا نہ ماننا ان کا کام ہے۔

وما علینا الا البلاغ بانشد و بس

خاکسار:۔ مرزا بشیر احمد ربوہ ٢/١/٦٢

قوموں کی اصلاح

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود اطال اللہ بقاءہ فرماتے ہیں کہ:۔

"قوموں کی اصلاح نوجوانوں کی اصلاح کے بغیر نہیں ہو سکتی" الفضل کا باقاعدگی سے مطالعہ بھی نوجوانوں کی اصلاح کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہے۔ نوجوانوں کو اسکے مطالعہ کی عادت ڈالئے۔ اور قوموں کی اصلاح کا سامان کیجئے۔ (منیجر الفضل ربوہ)

ماہنامہ مصور خالد کا خاص نمبر

مجلس خدام الاحمدیہ کے مرکزی رسالہ "خالد" کا اکتوبر کا پرچہ قارئین کرام کی خدمت میں روانہ کر دیا گیا ہے۔ یہ شمارہ "خاص نمبر" کی حیثیت رکھتا ہے۔ خدام کے آئندہ سالانہ اجتماع کے پیش نظر اس میں زیادہ سے زیادہ تربیتی مواد جمع کرنے کا اہتمام کیا گیا ہے چنانچہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی سالانہ اجتماع ۱۹۵۰ء کے دوران کی گئی دو غیر مطبوعہ تقاریر اس شمارہ کی زینت ہیں۔ اسی طرح حضرت میاں بشیر احمد صاحب مدظلہ اور محترم صاحبزادہ میاں ناصر احمد سلمہ کے بعض مجالس کے نام خصوصی پیغامات بھی درج کئے گئے ہیں۔ ایک بلند پایہ مضمون تسخیر القلوب کے موضوع پر پیش کیا گیا ہے۔ جس میں قرآن کریم احادیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشادات کی روشنی میں قلوب کی تسخیر کے چند اہم اور بے حد مفید اصول پیش کئے گئے ہیں۔ دیگر مضامین بھی حسبِ معمول انتہائی مفید اور دلچسپ ہیں۔ مثلاً

- سیرتِ محمود کا ایک ورق ۔ از مکرم مولوی عبد الرحمٰن صاحب انور
- ایک کامیاب مبلغ اسلام کی سرگذشت۔ از مولانا رحمت علی صاحب مرحوم
- احمدیت پر جدید انسائیکلو پیڈیا آف اسلام کا تبصرہ
- "سیر کوہسار" سیر و سیاحت کے باب میں ایک دلچسپ مضمون
- مستقل عناوین۔ عمدہ منظومات اور متفرق اقتباسات وغیرہ رسالہ کی شان کو دوبالا کر رہے ہیں۔

جملہ خدام کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ اپنے مرکزی ترجمان سے بے اعتنائی نہ برتیں۔ جو خدام اب تک اس کے خریدار نہیں بنے ہیں۔ اُن سے درخواست ہے کہ وہ فوراً اس کی خریداری قبول فرمائیں سالانہ چندہ صرف پانچ روپے ہے۔ خریداری کے سلسلہ میں جملہ خط و کتابت مینیجر کے نام ہونی چاہیئے۔

(مہتمم اشاعت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

لجنہ اماء اللہ اور ناصرات الاحمدیہ لاہور کا کامیاب سالانہ اجتماع

مورخہ ۳۰ ستمبر ۶۲ء کو لاہور کی لجنہ اماء اللہ اور ناصرات الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع دار الذکر میں منعقد ہوا۔ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی طرف سے محترمہ امۃ اللطیف صاحبہ جنرل سیکرٹری ناصرات نے شرکت فرمائی ——— ناصرات کے اجتماع کی کارروائی نو بجے صبح زیر صدارت محترمہ صاحبزادی امۃ السلام صاحبہ شروع ہوئی۔ ثریا نسرین نے تلاوت کی اور صاحبزادی امۃ الحبیب صاحبہ نے نظم پڑھی۔ عہد نامہ دہرانے کے بعد تلاوت قرآن کریم۔ درثمین کی نظموں بیت بازی اور تقاریر کے مقابلے ہوئے جن میں چھوٹے اور بڑے گروپ کی بچیوں نے الگ الگ حصہ لیا۔ تقریری مقابلہ کے لئے بچیوں نے اپنی نگرانات کی زیر ہدایت بڑی محنت سے تیاری کی ہوئی تھی۔ اس لئے یہ مقابلہ بہت دلچسپ رہا۔ حسن کارکردگی کے انعامات منصورہ، اکھنگر دھرم پورہ اور رسمن آباد کے حلقوں کو دئے گئے۔ اوّل دوم اور سوم آنے والی بچیوں کو محترمہ صاحبزادی امۃ السلام صاحبہ نے انعامات دئے۔

کھانا اور نماز ظہر کے وقفہ کے بعد لجنہ اماء اللہ کا اجتماع زیر صدارت صاحبزادی امۃ السلام صاحبہ شروع ہوا۔ نور بیگم صاحبہ نے تلاوت کی اور سیدہ منیرہ بخاری صاحبہ نے نظم پڑھی جس کے بعد تلاوت اور تقاریر کے مقابلے ہوئے اوّل دوم اور سوم آنے والی لڑکیوں کو انعامات دئے گئے بعد ازاں مقامی لجنہ کی طرف سے ایڈریس پیش کیا گیا۔ اس تقریب پر محترمہ امۃ اللطیف صاحبہ نمائندہ لجنہ مرکزیہ نے تقریر کرتے ہوئے بعض اہم امور کی طرف توجہ دلائی اور قیمتی ہدایات دیں آپ نے اسبات پر زور دیا کہ احمدی لڑکیوں کے لئے دینی تعلیم کا خاطر خواہ انتظام ہونا چاہیئے تاکہ وہ صحیح معنوں میں احمدیت کے رنگ میں رنگین ہو سکیں۔ آپ نے اس ضمن میں حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کا فیشن پرستی کی وبا کے متعلق مضمون الفضل میں سے پڑھ کر سنایا اور پردہ کی پابندی کی خاص طور پر تلقین کی۔ ——— شام کو چھ بجے یہ اجتماع بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

(طاہرہ بیگم دھرمپورہ لاہور)

توفی کے معنی وفات دینے کے ہی ہیں

وفاتِ مسیح پر ایک نیا حوالہ

از مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر

کچھ عرصہ ہوا ایک صاحب پیرزادہ شمس الدین مؤلف آئین قرآن۔ تعزیرات قرآن و امثال القرآن کی ایک کتاب پیغام قرآن برائے بنی نوع انسان شائع ہوئی ہے کتاب مذکور میں قرآن کریم کے جملہ مقامات و آیات جن میں لفظ قل وارد ہوا ہے۔ انکی اپنے نقطۂ نگاہ سے تشریح و توضیح کی گئی ہے اس کتاب میں سورہ یونس کی آیت ۱۰۵

قل یآیہا الناس ان کنتم
فی شک من دینی فلا
اعبد الذین تعبدون
من دون اللّٰہ ولکن
اعبد اللّٰہ الذی یتوفکم
وامرت ان اکون من
المؤمنین ٥

کے تحت لفظ توفی کے متعلق تحریر ہے۔

"مذکورہ بالا آیت کے ترجمہ میں توفی کے معنے ہمیشہ مذہبی راہنما وفات دینے کے ہی کرتے ہیں مگر حضرت عیسیٰؑ کے قول فلما توفیتنی کے معنے بجائے وفات دینے کے یہ کرتے ہیں جب تو نے مجھے (جسد عنصری آسمان پر) اُٹھا لیا۔ یہ ہے ملاذہنیت جسکی بدولت مسلمانوں کا زوال ہو رہا ہے لیکن جنازہ کی نماز کے ان الفاظ ومن توفیتہ منا فتوفہ علی الایمان کا یہ ترجمہ کرتے ہیں اور جسے تو ہم میں سے وفات دے اسے ایمان پر وفات دے۔ صاف ظاہر ہے کہ حضرت عیسیٰ کے قول کے ترجمہ میں کجروی اختیار کر کے اپنے آپ کو اس آیت کا مصداق بناتے ہیں۔ ان الذین یلحدون فی اٰیٰتنا لا یخفون علینا وہ لوگ جو ہماری آیتوں کے بارے میں کجروی اختیار کرتے ہیں ہم پر مخفی نہیں۔"

اس کتاب کے اختتام پر "اشتہار واجب الاظہار" کے عنوان کے تحت مؤلف مذکور تحریر کرتے ہیں:۔

"چونکہ اہلِ اسلام کی باہمی فرقہ بندی اور کفر سازی نے مسلمانوں کی قوت اتحاد کو ملیا میٹ کر دیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ان میں کسی بات میں بھی اتحاد نہیں پایا جاتا جو سراسر تنزل کا باعث ہے۔ لہٰذا میں اس فرقہ بندی سے بیزار ہو کر یہ اعلان کرتا ہوں کہ نہ تو میں قادیانی اور نہ لاہوری اور نہ ہی اہلِ حدیث ہوں۔"

مندرجہ بالا حوالہ سے ظاہر ہے کہ کس طرح حضرت بانی احمدیت کا نظریہ وفات مسیح عالم اسلامی میں دن بدن مقبولیت حاصل کرتا جا رہا ہے۔ چوٹی کے علماء فضلاء نے وفات مسیح کا فتویٰ دیکر ثابت کر دیا ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی وفات قرآن کریم سے ثابت ہے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام تحریر فرماتے ہیں:۔

فاعلم جان العیش لیس بثابت
بل مات عیسیٰ مثل عبد فان

یعنی جان لو کہ زندگی ہمیشہ قائم نہیں رہا کرتی عیسیٰ علیہ السلام ایک فانی بندے کی طرح وفات پا چکے ہیں۔

ناظر صاحب بیت المال کا دورہ پشاور

جماعت ہائے احمدیہ سابق صوبہ سرحد کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جیسا کہ قبل ازیں اعلان کیا جا چکا ہے مکرم میاں عبد الحق صاحب رامہ ناظر بیت المال بذریعہ چناب ایکسپریس پشاور روانہ ہوتے ہیں۔ آپ ۴ ؍ اکتوبر کو پشاور اور سات تاریخ کو نوشہرہ جائیں گے اور ۸ ؍ اکتوبر کو واپس پشاور۔ وہاں سے ۹ تاریخ کو کوہاٹ جائیں گے اور وہاں سے ۱۱ اکتوبر کو براستہ پشاور مردان جائیں گے اور ۱۲ ؍ تاریخ کی شام کو وہاں سے واپسی ہے۔

(نائب ناظر بیت المال ربوہ)

انصار اللہ کے سالانہ اجتماع (منعقدہ ۲۶، ۲۷، ۲۸ ؍ اکتوبر) میں ہر مجلس کی نمائندگی ضروری ہے

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

امریکہ کی احمدی جماعتوں کی پندرہویں (۱۵) کامیاب سالانہ کنونشن

امریکہ کے طول وعرض سے نمائندوں کی شرکت۔ اہم دینی و تربیتی موضوعات پر تقاریر

(از مکرم امین اللہ خان صاحب سالک مبلغ امریکہ بتوسط وکالت تبشیر۔ ربوہ)

ریاستہائے متحدہ امریکہ کی سالانہ پندرہویں کنونشن بتاریخ یکم و دو ستمبر بروز ہفتہ و اتوار پٹسبرگ (پنسلوینیا) کے مقام پر وائی ایم سی اے ہال میں انعقاد پذیر ہوئی۔

اس کنونشن میں امریکہ کی مشرقی اور وسط غربی علاقوں کی متعدد ریاستوں اور کینیڈا کی احمدی جماعتوں کے نمائندوں نے شرکت کی۔

تلاوت قرآن مجید کے بعد مکرم صوفی عبد الغفور صاحب مبلغ انچارج نے افتتاحی تقریر میں بتایا کہ ہمیں اس عظیم فریضہ کی طرف گہری توجہ مرکوز کرنی چاہیئے۔ کہ ہم اسلام کا روح افزا پیغام اس ملک کے باشندوں میں وسیع طور پر پہنچائیں اس موقع پر محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر کا پیغام بھی پڑھ کر سنایا گیا آپ نے شرکت کرنے والے احباب کو فرمایا کہ جب تک آپ کی زندگیاں عملی لحاظ سے اسلام کی عکاسی نہ کرتی ہوں گی لوگ اسلام کی اخلاقی تعلیم کو توجہ سے نہیں سنیں گے خواہ وہ تعلیم انتہائی موثر الفاظ میں پیش کی گئی ہو آپ نے فرمایا اگر آپ واقعی اپنے مقصد کے حصول کے خواہاں ہیں تو اپنے کام کے لیئے متحد ہو جائیں۔ اتحاد میں برکت کا مقولہ آج بھی اسی طرح صداقت کا حامل ہے جس طرح پہلے تھا۔

میزبان مشن پٹسبرگ کے نمائندہ برادر ابو الکلام صاحب نے ایڈریس پیش کرتے ہوئے کہا کہ ہم آپ کو خوش آمدید کہتے ہوئے اتنی ہی مسرت محسوس کرتے ہیں جتنی مسرت آپ یہاں آکر محسوس کر رہے ہیں اس کنونشن کا مقصد امن اور یگانگت کو پروان چڑھانا ہے اہم سوال یہ نہیں کہ ہم کیا چاہتے ہیں بلکہ یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کن امور کی انجام دہی چاہتا ہے ہم متمول نہ سہی مگر گرمجوش دل اور خدمت کے جذبہ کے ساتھ معمور ہو کر آپ کو خوش آمدید کہتے ہیں۔

کنونشن میں برادر محمد بشیر صاحب، برادر بشیر افضل صاحب، برادر منیر احمد صاحب، برادر رئیس محمود صاحب، برادر رشید احمد صاحب اور کئی دوسرے احباب نے تقاریر کیں۔

مکرم حافظ صالح محمد الہ دین صاحب نے لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کے موضوع پر تقریر کرتے ہوئے توحید کامل کی تشریح کی،

کنونشن میں بجٹ پر بھی بحث ہوئی۔ مالی رپورٹ بھی پیش کی گئی اشاعت و تقسیم لٹریچر کے متعلق بھی ریزولیشنز پاس ہوئے

خدام الاحمدیہ، انصار اللہ اور لجنہ اماء اللہ کے اجلاس بھی منعقد ہوئے۔ عہدیداران کا انتخاب بھی عمل میں لایا گیا۔ مکرم جناب صوفی عبد الغفور صاحب کی تجویز پر مکرم سید عبد الرحمٰن صاحب زعیم انصار اللہ منتخب ہوئے۔ یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ آئندہ سال کنونشن فلاڈلفیا کے مقام پر منعقد ہو۔

مکرم چوہدری غلام یٰسین صاحب نے نجات کے موضوع پر تقریر کی آپ نے بتایا کہ انبیاء کی اتباع ذریعہ نجات ہے حضرت آدم سے لے کر آج تک اسی سنت الٰہی کا ظہور ہوتا ہے آج بھی نجات کے حصول کے لئے امام وقت کی اتباع ضروری ہے۔

عبد القادر صاحب ضیغم نے تقدیر الٰہی کے موضوع پر تقریباً ایک گھنٹہ تقریر کی۔ ڈاکٹر ... نے "اسلامی پیشگوئیاں اور دور حاضر" کے موضوع پر تقریر کی۔

اس کنونشن میں امریکی نو مسلموں کے علاوہ ہندوستان و پاکستان کے احباب کے علاوہ کینیڈا کے ایک مسلمان عالم تو تیا خوجہ نے بھی شرکت کی۔ آپ ٹورنٹو (کینیڈا) کے رسالہ "ورلڈ میگزین" کے ایڈیٹر ہیں۔ آپ نے سلسلہ کی اسلام کی خاطر مساعی کو سراہا اور مجاہدین احمدیت کے ذریعہ مسلمان ہونے والے افراد کو مخاطب کر کے کہا کہ آپ لوگ مجھ سے بہتر مسلمان ہیں

مکرم جناب صوفی عبد الغفور صاحب نے اپنے اختتامی خطاب میں فرمایا:۔

آپ لوگوں نے ایک عظیم عہد کیا ہے آپ سے پیشتر بھی بعض لوگوں نے ایسا عہد باندھا انہوں نے اس عہد کو پسینہ اور خون ایک کر کے پورا کیا انہوں نے کئی قوموں کی بنیادیں رکھیں اور کئی مملکتوں کے معمار بنے اور آئندہ نسلوں کے لئے ایک دستور پیش کیا آپ کو بھی اپنے پیش رووں کے اس نمونہ کو سامنے رکھنا چاہیئے۔

اسلام آپ کو تاریخ میں ایک پر اعزاز مقام کی پیشکش کرتا ہے آیئے اس موقع سے فائدہ اٹھایئے اگر آپ واقعی لوگوں کی تکلیف سے نجات کے متمنی ہیں۔

میں اس موقع پر سفید فام امریکیوں کو بھی اس تازہ روحانی تجربہ میں شمولیت کی دعوت دیتا ہوں جو مسیح موعود کے طفیل ہمیں نصیب ہوا آج ہم ان زبوں حال اور پژمردہ لوگوں کے دلوں میں ایک نئی عالمی اخوت کی بنیاد رکھ رہے ہیں ایسی اخوت جو رنگ و نسل کے تعصب سے پاک ہے۔ ایک ایسی سماج جو بہرحال خدا کو مقدم رکھتا ہے تاکہ اس طرح بنی نوع انسان کی ہمدردی اور جذبہ خیر سگالی فروغ پائے۔

مسلمانوں میں سفید، سیاہ، سرخ ہر رنگ کے لوگ شامل ہیں ہم آپ کو ایک نئے سوشل نظام میں شرکت کی دعوت دیتے ہیں ٹوٹے دلوں کو جوڑنے اور زخم خوردہ عزت کو بحال کرنے میں ہمارا ساتھ دیجئے۔

مکرم جناب صوفی صاحب کے اس خطاب کے بعد کنونشن کا اختتام اجتماعی دعا سے ہوا۔

اس کنونشن کے متعلق اخبارات پٹسبرگ گزٹ۔ پٹسبرگ کوریئر پٹسبرگ پوسٹ پریس۔ ملیپن ڈیلی گلیڈ اینگس ٹاؤن وِنڈیکیٹر نے نوٹس شائع کیے

(امین اللہ خان)

منی آرڈر بھیجتے وقت منی آرڈر فارم کے کوپن پر چٹ کا نمبر لکھنا نہ بھولیئے۔

عطیہ جات برائے جامعہ احمدیہ

-قسط ۱۳-

مندرجہ ذیل احباب جماعت نے عطیہ جامعہ احمدیہ کے طور پر وعدہ کیا ہے کہ وہ کم از کم ایک روپیہ ماہوار ادا کر کے اس صدقہ جاریہ میں شامل ہوں گے یہ تیسری قسط ہے۔ وہ وعدہ کنندگان جن کے ذمہ کوئی بقایا واجب الادا ہو ان کی خدمت میں بھی درخواست ہے کہ وہ جلد از جلد بقایا کی رقوم ارسال فرما دیں۔ (پرنسپل جامعہ احمدیہ ربوہ)

نام	رقم
کرم میجر سید مقبول احمد صاحب راولپنڈی	۳ — ماہوار
پیشگی وصول	۱۵ — ..
بشیر احمد صاحب طاہر بہاولپور	۱ — .. ماہوار
کرم اقبال احمد صاحب (ایڈجیکی) گھڑیال کلاں	۱ — .. "
محترمہ فضل نور صاحبہ دلوڈھیل	۱ — .. "
کرم مرزا عبد الرحمٰن صاحب	۱ — .. "
" سرفراز علی صاحب واہ کینٹ	۱ — .. "
" علیم الدین صاحب اکونٹنٹ ناصر آباد فارم	۱ — .. "
" خلیل احمد صاحب ایس۔ ڈی۔ او۔ چترال	۵ — .. "
" حمید الدین صاحب کنری	۱ — .. "
" ڈاکٹر عبد الرحمٰن صاحب کراچی	۱ — .. "
پیشگی وصول	۱۲ — ..
کرم چوہدری فتح محمد صاحب لاہور	۱ — .. ماہوار
کرم ڈاکٹر عبد الرحمٰن صاحب نذیر آباد	۱ — .. "
" مبشر احمد صاحب "	۱ — .. "
" عنایت اللہ صاحب نظام آباد	۱ — .. "
" آغا محمد ابراہیم صاحب نذیر آباد	۲۰ — .. صرف
" میاں برکت علی صاحب "	۱ — .. ماہوار
" ناصر احمد صاحب "	۱ — .. "
" میاں اکبر علی صاحب "	۱ — .. "

نام	رقم
کرم ملک منظور احمد صاحب نذیر آباد	۱ — .. ماہوار
" مرزا جمال الدین صاحب مراد وال	۱ — .. "
" کیپٹن نظام الدین صاحب چھانگا مانگا	۱ — .. "
" شیخ عبد اللطیف صاحب مردان	۱ — .. "
" بشیر احمد صاحب گوجرانوالہ	۱ — .. "
" چوہدری محمد حیات صاحب لاڑکانہ	۱ — .. "
" علیم اللہ صاحب نوشہرہ کینٹ	۳ — .. "
" ڈاکٹر عبد المجید صاحب قلات	۱ — .. "
" کیپٹن بشیر احمد صاحب لاہور	۲ — .. "
" لیفٹیننٹ کرنل نصیر احمد شاہ صاحب کراچی	۲۰ — .. سالانہ
" عبد العزیز صاحب بھٹی مبارک آباد فارم	۲ — .. ماہوار
" محمد یٰسین صاحب کراچی	۲ — .. "
" نور احمد صاحب کوئٹہ	۱ — .. "
" عبد الحکیم جانی صاحب کراچی	۱ — .. "
" محمد سلیم صاحب لاہور	۲ — .. "
محترمہ فرخندہ اختر صاحبہ لاہور	۲ — .. "
" نیر سلطانہ صاحبہ کوہاٹ	۲ — .. "
کرم ڈاکٹر محمد دین صاحب شیخوپورہ	۲ — .. "
" ڈاکٹر محمد خان صاحب علی پور	۲ — .. "
" ملک منور احمد صاحب ربوہ	۱ — .. "
" عطاء الرحمٰن صاحب مع بیگم صاحبہ لائلپور	۲ — .. "

قائدین مجالس چندہ سالانہ اجتماع ساتھ بھجواتے جائیں۔ ۱۹-۲۰-۲۱ اکتوبر ۶۲ء

(مہتمم اشاعت خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

مجالس انصار اللہ ضلع خیرپور (سابق سندھ) کا پہلا سالانہ اجتماع

مورخہ ۲۲، ۲۳ ستمبر ۱۹۶۲ء کو مجالس انصار اللہ ضلع خیرپور کا پہلا سالانہ اجتماع زیر اہتمام محترم ناظم اعلےٰ علاقائی گوٹھ غلام محمد چیمہ میں منعقد ہوا۔

محترم صدر صاحب انصار اللہ مرکزیہ نے اس تقریب کے لئے ایک خاص تربیتی پیغام ارسال فرمایا تھا ضلع خیرپور کی مجالس کے علاوہ ضلع نواب شاہ کی مجالس کے نمائندگان نے بھی شرکت کی۔ صدر کے مربیان سلسلہ مولوی محمد عمر صاحب اور مولوی عبدالرشید صاحب راشد کے علاوہ مولانا غلام احمد صاحب فرخ کراچی سے تشریف لائے تھے۔ اجتماع کا اختتام انصار اللہ کا عہد دہرانے کے بعد محترم ناظم صاحب اعلےٰ نے جناب محترم صدر صاحب انصار اللہ مرکزیہ کے ارسال کردہ پیغام سے کیا جس کے سننے سے سامعین پر ایک خاص کیفیت طاری تھی ڈویژنل امیر صوفی محمد رفیع صاحب کا پیغام بھی سنایا گیا اس کے بعد علماء سلسلہ نے تقاریر کیں ناظم اعلےٰ علاقائی قریشی عبدالرحمٰن صاحب نے اپنے خطاب میں انصار اللہ میں دینی جذبہ اور قربانی کی روح پیدا کرنے کی تلقین کی چوہدری بشیر احمد صاحب چیمہ ناظم ضلع خیرپور نے حضرت مسیح موعودؑ کے ملفوظات سنائے۔

شام کے وقت ورزشی مقابلے ہوئے نیز تقاریر کا مقابلہ بھی کرایا گیا دوڑ میں چوہدری بشیر احمد صاحب چیمہ ناظم ضلع اول اور محترم امام الدین صاحب بانڈھی دوم مولوی غلام حیدر صاحب سوئم آئے۔ تقاریر کے مقابلے میں چوہدری نبی احمد صاحب زعیم مجلس انصار اللہ گوٹھ غلام محمد اول آئے اور مولوی غلام حیدر صاحب معلم وقف جدید دوم اور چوہدری بشیر احمد صاحب چیمہ سوئم آئے۔

میوزیکل چیئرز کے مقابلہ میں چوہدری فضل احمد صاحب اول امام الدین صاحب دوئم اور حکیم غلام رسول صاحب سوئم آئے نماز تہجد باجماعت ادا کی گئی نماز فجر کے بعد مولانا غلام احمد صاحب فرخ نے درس قرآن مجید دیا معلمین وقف جدید مولوی غلام حیدر صاحب اور مولوی احمد علی صاحب اسلم نے بھی تقاریر کیں۔ مولانا غلام احمد صاحب فرخ نے سندھی زبان میں نہایت اعلےٰ پیرائے میں تقریر فرمائی۔ حکیم غلام رسول صاحب نے سندھی زبان میں نظمیں سنائیں ناظم اعلےٰ علاقائی جناب قریشی عبدالرحمٰن صاحب نے الوداعی تقریب میں انصار اللہ سے اپیل کی کہ وہ انصار اللہ کے شائع شدہ لٹریچر اور رسالہ انصار اللہ کی اشاعت کی طرف توجہ دیں الوداعی خطاب مولانا غلام احمد صاحب فرخ نے فرمایا یہ امر قابل ذکر ہے کہ سارے اس اجتماع میں گردونواح کے غیراز جماعت خصوصاً سندھی احباب نے کافی تعداد میں شرکت کی آخر میں محترم چوہدری بشیر احمد صاحب چیمہ ناظم اعلےٰ صاحب کا اور علماء سلسلہ کا تمام احباب کا شکریہ ادا کیا۔

اس اجتماع کے تمام انتظامات چوہدری بشیر احمد صاحب چیمہ ناظم ضلع خیرپور کی زیر نگرانی عمل میں آئے آپ کے ساتھ مکرم چوہدری غلام محمد صاحب چیمہ صدر جماعت اور چوہدری نبی احمد صاحب چیمہ زعیم نے نہایت احسن طور پر تین دن کیا اللہ تعالےٰ ان سب کو اپنے فضلوں کا وارث بنائے۔ آمین۔

(ناظم ضلع خیرپور)

زعماء کرام مجالس انصار اللہ توجہ فرمائیں

سالانہ اجتماع میں بہت تھوڑے دن باقی رہ گئے ہیں مگر چندہ سالانہ اجتماع کی جو موجودہ رفتار ہے اس کو ہرگز تسلی بخش نہیں قرار دیا جا سکتا لہٰذا اس طرف غیر معمولی توجہ کی ضرورت ہے تاکہ متعلقہ انتظامات کی سرانجام دہی میں کسی دقت کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

(قائد مال انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

دعائے مغفرت

خاکسار کی بڑی اہلیہ کی ہمشیرہ صغریٰ صاحبہ کراچی میں وفات پا گئی ہیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ جمعہ کی نماز کے لئے احمدیہ ہال جا رہی تھی کہ راستہ میں موٹر کا حادثہ پیش آیا اور یہ حادثہ ان کے لئے جان لیوا ثابت ہوا۔ مرحومہ اعلےٰ صفات کی مالکہ تھیں سخاوت اور غریب نوازی ان کی فطرتی خصوصیت تھیں احباب دعا کریں کہ خدا تعالےٰ ان کی مغفرت فرمائے اور ان کے پسماندگان کا حافظ و ناصر ہو۔

(خاکسار حکیم محمد عمر ربوہ)

درخواست ہائے دعا

چوہدری غلام حیدر صاحب ابن چوہدری محمد دین صاحب چٹھہ عرصہ ایک سال سے پیٹ میں پانی پڑنے کے عارضہ سے صاحب فراش ہیں۔ قارئین کرام دعا کریں کہ شافی مطلق ان کو جلد کامل شفا عطا فرمائے۔ آمین۔ (خاکسار نذیر احمد خادم مقام ٹھٹھ لیال براستہ بدوملہی ضلع سیالکوٹ)

۲۔ عزیزم ملک بشیر احمد صاحب ابن ملک محمد شفیع صاحب بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہے احباب دعائے صحت فرمائیں۔ (محمد امین امیر جماعت ہائے احمدیہ سمبڑیال تحصیل ڈسکہ)

اصلاحی کمیٹیاں اور ان کی کارگذاری

قابل توجہ امرائے ضلع

مشاورت ۱۹۵۶ء میں نظارت اصلاح وارشاد کی ذیل کی تجویز پاس کی گئی تھی:-

”ہر امارت ضلع میں ایک کمیٹی بنائی جائے جس کے صدر امیر ضلع ہوں اور سیکرٹری مرکزی انسپکٹر اصلاح وارشاد اور تین اشخاص اس کے علاوہ ہوں جن کو امیر ضلع اپنی مجلس عاملہ کے مشورہ سے مقرر کریں جو فوری طور پر جماعت میں کشیدگیوں کو دور کرنے کی کاروائی کریں گے اور نظارت اصلاح وارشاد ہر تین ماہ کے بعد اس بارہ میں رپورٹ صدر انجمن احمدیہ میں پیش کیا کریں۔“

نظارت ہذا کے ریکارڈ کی رو سے اضلاع میں مندرجہ بالا فیصلہ کے ماتحت اصلاحی کمیٹیاں یا مصالحتی بورڈ قائم ہو چکے ہیں ان کے نام حسب ذیل ہیں۔

(۱) ڈیرہ غازی خاں (۲) گجرات ۳۔ شیخوپورہ ۴۔ سرگودھا ۵۔ خیرپور ڈویژن ۶۔ گوجرانوالہ ۷۔ سیالکوٹ ۸۔ رحیم یار خاں ۹۔ اٹک ۱۰۔ بہاولنگر ۱۱۔ مردان ۱۲۔ پشاور ۱۳۔ تھرپارکر ۱۴۔ حیدرآباد ۱۵۔ ہزارہ ۱۶۔ ملتان ۱۷۔ لاہور۔

مندرجہ بالا جماعتوں کے امراء اطلاع دیں کہ انہوں نے اپنے اپنے ضلع میں کیا کاروائی کی ہے اور اس کا کیا نتیجہ نکلا نیز اگر ابھی تک بعض جگہ انفرادی یا اجتماعی اختلافات ہوں تو اس کے متعلق رپورٹ ارسال کریں۔ تا ان کی اصلاح کے لئے مناسب تدبیر اختیار کی جا سکیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

ایجنڈا شوریٰ خدام الاحمدیہ

۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱ اکتوبر ۱۹۶۲ء

ایجنڈا شوریٰ خدام الاحمدیہ جملہ مجالس کو بھجوایا جا چکا ہے اگر کسی مجلس کو نہ ملا ہو تو دفتر مرکزیہ سے منگوا لیں۔

اس ایجنڈا میں ایک تجویز غلطی سے درج ہونے سے رہ گئی ہے اسے بھی ایجنڈا کا حصہ سمجھا جائے تجویز درج ذیل ہے:

”ایک سال کے لئے ضلعی اور ڈویژنل تربیتی کلاسز واجتماعات بند کر دیئے جائیں اور اس کمی کو پورا کرنے کے لئے مجالس میں مقامی طور پر یا بیان اضلاع کی زیر نگرانی تربیتی کلاسز منعقد کی جائیں اس صورت میں مجالس پر بوجھ نہیں پڑے گا اور پھر وفد کی صورت میں مجالس کے دورے کر کے تعمیر ہال کا چندہ وصول کیا جائے۔“ (مجلس گجرات)

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

لجنہ اماء اللہ کی تربیتی کلاس نہیں ہوگی

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے زیر انتظام سالانہ اجتماع کے موقع پر جو پندرہ روزہ تربیتی کلاس لگائی جاتی تھی بعض وجوہات کی بنا پر وہ تربیتی کلاس اس سال نہیں لگائی جا رہی ہے اس لئے بیرونی لجنات نوٹ فرما لیں اور تعلیم کے لئے نہ بھجوائیں۔

(صدر لجنہ مرکزیہ)

کامیابی

خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے ایف اے (انگلش) کے امتحان میں کامیابی عطا فرمائی ہے احباب جماعت و بزرگان سلسلہ سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ میری اس کامیابی کو آئندہ کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین۔ (منصور احمد بھاٹی گیٹ)

اس خوشی میں مکرم منصور احمد صاحب نے مستحقین کے نام سال بھر کے لئے خطبہ نمبر جاری کرائے ہیں۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء

۲۔ مکرم مولوی تاج دین صاحب ناظم دارالفضل ربوہ نے اپنے بیٹے عزیز بشیر احمد بی ایس سی کی نمایاں کامیابی کی خوشی میں کسی مستحق کے نام ایک سال کے لئے الفضل کا خطبہ نمبر جاری کرایا ہے، جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

عزیز مذکور نے بی فارمیسی کے امتحان میں یونیورسٹی بھر میں اول پوزیشن حاصل کی ہے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ یہ کامیابی مبارک کرے اور اسے مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

ہمدرد نسواں (اٹھرا کی گولیاں) دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ سے طلب کریں مکمل کورس ایک ۱۹/- روپے

یمن سعودی عرب سے میدان جنگ میں مقابلہ کرنے کو تیار ہے

ہمیں سعودی عرب کی مخالفت کی پہلے سے توقع تھی۔ یمنی کمانڈر ان چیف کا اعلان

قاہرہ ۳ راکتوبر۔ یمن کے نائب وزیر اعظم اور ڈپٹی کمانڈر انچیف ڈاکٹر عبد الرحمٰن البیدانی نے کل رات اعلان کیا کہ یمن سعودی عرب سے میدان جنگ میں مقابلہ کرنے کو تیار ہے۔ آپ نے کہا نئی یمنی حکومت کو شاہ سعود کی مخالفت کی پہلے سے توقع تھی اور اگر شاہ سعود مصر رہے تو یمن کی جدوجہد سعودی عرب کو اپنی لپیٹ میں لے لے گی۔

ریڈیو صنعا نے ایک نشریہ میں بتایا ہے کہ یمن نے سعودی عرب میں اپنا سفارت خانہ بند کر دیا ہے۔ سفارت خانہ اس وقت تک بند رہے گا۔ جب تک کہ دونوں میں سفارتی تعلقات پھر خوشگوار نہیں ہو جاتے۔ یمنی حکام نے صنعا میں سعودی عرب کے سفیر کو بتایا ہے کہ سعودی عرب کا یمن کی نئی انقلابی حکومت سے طرز عمل نہایت مایوس کن ہے۔

صنعا ریڈیو نے کل رات نائب وزیر اعظم کی ایک تقریر نشر کی۔ جس میں انہوں نے کہا کہ کابینہ اور انقلابی کونسل کے ارکان پر مشتمل ایک قومی انقلابی کونسل قائم کر دی گئی ہے۔ ایک اعلیٰ سطح دفاعی کونسل بھی قائم کر دی گئی ہے جس میں یمنی قبائل کے سربراہ شامل ہیں۔ مسٹر عبد الرحمٰن البیدانی نے اپنی تقریر میں مزید کہا کہ اگر البدر نے بادشاہ امام اور کمانڈر بننے کا اعلان کیا ہے تو انہیں صرف رجعت پسندوں کی حمایت حاصل ہو گی۔ انقلاب کا مقصد تو رجعت پسندوں کا مقابلہ کرنا ہے۔ نائب وزیر اعظم نے کہا ہمیں شروع سے یہ توقع تھی کہ شاہ سعود ہمارے انقلاب کے خلاف موقف اختیار کریں گے۔ کیونکہ انہیں اپنے ملک کے عوام کی بغاوت کا ڈر ہے۔ ہم نے صنعا میں سعودی عرب کے نمائندے سے برادرانہ سلوک کیا ہے۔ انہیں صرف یہ حکم دیا گیا ہے کہ وہ فوراً یمن سے چلے جائیں اور عوام سے بچانے کے لئے ان کی حفاظت کے لئے ایک دستہ بھیج دیا۔ ہم نے جدہ میں یمنی نمائندہ کو ہدایات بھیجی ہیں کہ وہ یمنی سفارت خانہ فوراً بند کر دیں اور صنعا واپس آ جائیں۔ نائب وزیر اعظم نے کہا شاہ سعود نے کہا ہے کہ میں یمن کے شاہی خاندان کی حمایت کروں گا۔ لیکن ہم خاندان کے خلاف لڑنے کے لئے تیار ہیں۔ ہم شاہ سعود کا چیلنج منظور کرتے ہیں اور ہم میدان جنگ میں بھی ہم

نیپال کا تجارتی وفد پاکستان آئیگا

کھٹمنڈو ۳ راکتوبر۔ نیپال کا ایک تجارتی وفد آئندہ منگل کو کھٹمنڈو سے ڈھاکہ روانہ ہو رہا ہے یہ وفد حکومت پاکستان کے نمائندوں سے باہمی تجارت کو فروغ دینے کے بارہ میں بات چیت کرے گا۔ اس وفد کو تجارتی سمجھوتہ کرنے کا بھی اختیار دیا گیا ہے۔ خیال ہے کہ اعلیٰ اختیارات کا حامل یہ وفد ڈھاکہ میں ایک ہفتہ ٹھہرے گا اور بعد میں مزید بات چیت کے لئے مغربی پاکستان کا دورہ کرے گا۔

امریکہ یمن کے داخلی امور میں مداخلت نہیں کریگا

قاہرہ ۳ راکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ امریکہ نے یمن کے وزیر خارجہ محسن العینی کو اس امر کی یقین دہانی کی ہے کہ وہ یمن کے داخلی امور میں مداخلت نہیں کرے گا۔ محسن العینی نے کل یہاں امریکی سفیر سے بات چیت کی۔ امریکی سفیر نے اس بات کی تردید کی کہ امریکہ اور شہزادہ الحسن میں تعلقات قائم ہیں۔ امریکی سفیر نے بتایا کہ امریکہ شہزادہ الحسن کا حامی نہیں ہے۔ شہزادہ الحسن نے حال ہی میں اپنے امام ہونے کا اعلان کیا تھا۔ یمنی وزیر خارجہ نے قاہرہ میں روسی ناظم الامور سے بھی بات چیت کی۔

ٹریفک کے حادثات سے نو سو افراد ہلاک

لاہور ۳ راکتوبر۔ گذشتہ سال مغربی پاکستان میں سڑکوں کے حادثات میں نو سو افراد ہلاک ہوئے ان کا انکشاف صوبائی وزیر مواصلات ٹرانسپورٹ اور تعمیرات مسٹر ڈوسمحو اوستو نے ایک پریس کانفرنس میں کیا ہے۔

نئے صوبائی وزیر اطلاعات عنقریب مقرر کر دئے جائینگے

کراچی ۳ راکتوبر۔ مغربی پاکستان کے وزیر اطلاعات شیخ خورشید احمد نے کل یہاں اخباری نمائندوں کو بتایا کہ سید یعقوب شاہ کی جگہ نئے وزیر خزانہ کا تقرر عنقریب ہو جائے گا۔ آپ نے بتایا کہ جب تک نئے وزیر کا تقرر نہیں ہوتا اس وقت تک سید یعقوب شاہ کام جاری رکھیں گے

صدر کی جانب سے بچوں کیلئے انعامات

کراچی ۳ راکتوبر۔ پاکستان کونسل برائے بہبودی اطفال کی صدر بیگم اختر سلیمان نے اعلان کیا ہے کہ صدر نے بچوں کے لئے مندرجہ ذیل انعامات کی منظوری دی ہے۔ سینٹ پال سیکنڈری سکول کراچی کے دسویں جماعت کے چودہ سالہ طالب علم ماسٹر نجم الحسنین کو اردو میں "پاکستان اور اس کی دونوں آنکھیں" کے عنوان سے مضمون لکھنے پر انعام دیا گیا ہے۔ ڈھاکہ کی چودہ سالہ مس روشن آرا خسرو کو بنگالی میں "دو دونام دیو" نامی مضمون لکھنے پر انعام دیا گیا ہے۔ کراچی گرامر سکول کے تیرہ سالہ طالب علم ماسٹر مسعود غضنفر کو ان کی تصویر پر اول انعام دیا گیا ہے۔ جرأت مندی اور جذبۂ خدمت کے اقدام پر اس سال کسی بچے کو انعام نہیں ملا۔

جنوبی ایران میں زلزلہ

ماسکو ۳ راکتوبر۔ ماسکو کے زلزلہ پیما سٹیشن نے کل جنوبی ایران میں شیراز کے جنوب مشرق میں زلزلہ کا ایک جھٹکا ریکارڈ کیا۔ طاس خبر رساں ایجنسی نے بتایا ہے کہ جھٹکا کافی شدید تھا۔ اور اس کا مرکز ماسکو سے ساڑھے تین ہزار کیلومیٹر دور تھا۔

ہم شاہ سعود کا مقابلہ کرنے کو تیار ہیں اور ہم نے سعودی عرب تک اپنی جدوجہد پہنچانے کے انتظامات کر لئے ہیں۔

واشنگٹن میں امریکی دفتر خارجہ کے ترجمان نے بتایا کہ امریکہ یمن کی نئی حکومت کو فوری طور پر تسلیم کرنے کا کوئی ارادہ نہیں اور مواصلات کی مشکلات کے باوجود یمن کی صورت حال کا جائزہ لے رہا ہے۔ دفتر خارجہ کے ترجمان نے مزید کہا کہ امریکہ کو کوئی فیصلہ کرنے سے پیشتر یمن کی الجھی ہوئی صورت حال کے بارے میں مزید معلومات کی ضرورت ہے۔ آپ نے کہا یمن میں ایک سو دس امریکی ہیں اور انہیں کوئی خطرہ نہیں ہے۔

مغربی جرمنی نے الجزائر میں سفارتخانہ کھولدیا

بون ۳ راکتوبر۔ مغربی جرمنی کی حکومت نے اعلان کیا ہے کہ اس نے الجزائر میں اپنا سفارت خانہ قائم کر دیا ہے۔ الجزائر میں موجود قونصل جنرل کو نیا سفیر مقرر کیا جانے تک ناظم الامور مقرر کر دیا گیا ہے۔

امریکی جنرل بغاوت کے الزام میں گرفتار

واشنگٹن ۲ راکتوبر۔ امریکی محکمہ انصاف نے اعلان کیا ہے کہ سابق میجر جنرل ایڈون واکر کو ریاست مسیسپی کے شہر آکسفورڈ میں حکومت کے خلاف بغاوت کرنے اور لوگوں کو بغاوت پر اکسانے کے الزام میں گرفتار کر لیا گیا ہے۔ یاد رہے کہ میجر جنرل ایڈون واکر نے آکسفورڈ یونیورسٹی میں ایک حبشی طالب علم کے داخلہ کے خلاف مظاہرہ کرنے والوں کی رہنمائی کی تھی۔ حبشی طالب علم کو امریکی حکومت نے طاقت کے ذریعہ یونیورسٹی میں داخل کرا دیا ہے۔ اس یونیورسٹی میں وہ واحد حبشی طالب علم ہے۔

شام اور الجزائر نے نئی یمنی حکومت تسلیم کرلی

الجزیرہ ۳ راکتوبر۔ حکومت الجزائر کے ایک ترجمان نے بتایا ہے کہ الجزائر نے یمن کی انقلابی حکومت تسلیم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ مشرق دمشق خبر رساں ایجنسی نے یمن کی نئی حکومت کو تسلیم کر لیا ہے۔ یہ فیصلہ کل صدر ناظم القدسی کی صدارت میں کابینہ کے ایک اجلاس میں کیا گیا۔

ہر قسم ہر نئی وضع کی بہترین
ساڑھیاں
آپ کی اپنی دکان
پرفیکشن ہاؤس ۲۱ کمرشل بلڈنگ دی مال لاہور

دوسروں کی نگاہ
آپ کا ذوق
فون نمبر ۲۶۶۳
۲۹ کمرشل بلڈنگ دی مال لاہور
فرحت علی جیولرز

مقصد زندگی و احکام ربانی
اسّی صفحہ کا رسالہ۔ کارڈ آنے پر
مفت
عبد اللہ الہ دین۔ سکندر آباد۔ دکن

بھارت اور نیپال کی سرحد پر زبردست کشیدگی صورت حال نازک ہو گئی

نیپال کی مکمل تجارتی ناکہ بندی۔ بھارتی سرحدی پولیس کی تعداد میں دس گنا اضافہ

کھٹمنڈو ۴ر اکتوبر۔ نیپال تجارتی ناکہ بندی سے نیپال اور بھارت کے ساتھ ساتھ زبردست کشیدگی پھیل گئی ہے۔ بھارت نے نیپال کی سرحد پر اپنی پولیس فورس میں دس گنا زیادہ اضافہ کر دیا ہے۔ بھارت نے گزشتہ چار روز سے نیپال کی ناکہ بندی کر رکھی ہے اور نیپال سے بھارتی علاقہ میں جانے والوں کو ہراساں کیا جا رہا ہے۔ بھارت کے اس اقدام سے سارے نیپال میں ناراضگی کی لہر دوڑ گئی ہے۔
مبصرین کا خیال ہے کہ اگر ناکہ بندی چند روز اور جاری رہی تو صورت حال مزید خراب ہو جائے گی دونوں ملکوں کے تعلقات کافی حد تک کشیدہ ہو گئے ہیں اور سرحدی تنازعہ نے نازک صورت حال اختیار کر لی ہے۔ کھٹمنڈو میں پٹرول اور روزمرہ استعمال کی دیگر اشیاء کی خوفناک قلت پیدا ہو گئی ہے

(انونا مرمدر لینڈ) نے لکھا ہے کہ بھارتی سرحدی قصبہ اکسال میں نیپال کو جانے والا تجارتی مال روک لیا جانے کے نتیجہ میں نیپال اور بھارت کے سرحدی علاقوں میں کشیدگی بڑھ رہی ہے اخبار کے نمائندے نے نیپال کے سرحدی قصبہ بیر گنج سے خبر دی ہے کہ گزشتہ ہفتہ کے روز نیپال کو جانے والے تجارتی مال کو بھارت کی سرحد پر روک لیا جاتا ہے۔ نمائندے نے لکھا ہے کہ میں نے اور دیگر دو افراد نے بیر گنج جانے کی کوشش کی لیکن بھارتی سرحدی پولیس نے سرحد پر روک دیا۔ جو نیپالی باشندے بھارت کے علاقے میں داخل ہوتے ہیں۔ انہیں ہراساں کیا جاتا ہے۔ نمائندہ نے مزید لکھا ہے کہ گزشتہ ہفتہ کے بعد بھارت نے اپنی سرحدی فورس میں دس گنا اضافہ کر لیا ہے اور صورت حال نہایت نازک اختیار کر گئی ہے۔

بھارتی اخبارات کی خبروں کے مطابق ۲۹ستمبر کو چار نیپالی باشندوں نے بھارتی علاقہ میں داخل ہو کر پچیس بھارتی باشندوں کو جن میں انسپکٹر بھی شامل تھے ہلاک کر دیا اور پھر نیپال کو فرار ہو گئے۔ نیپالی حکام نے اس الزام کو غلط قرار دیا ہے۔ نیپالی حکومت نے ایک اعلیٰ افسر کو معاملہ کی تحقیقات کے لئے سرحد پر بھیجا ہے اور بھارتی سفارتخانہ کی توجہ بھی اس جانب مبذول کرائی ہے بھارت سے کہا گیا ہے کہ وہ نیپال کے تجارتی مال پر پابندی ختم کر دے اس پابندی کے نتیجہ میں کل دارالحکومت کئی پٹرول پمپ خشک ہو گئے۔

ماسٹر تارا سنگھ کو شکست فاش

نئی دہلی ۴ر اکتوبر۔ سکھوں کی سب سے بڑی مذہبی جماعت شرومنی گوردوارہ پربندھک کمیٹی کی عنان قیادت ماسٹر تارا سنگھ کے ہاتھ سے نکل کر سنت فتح سنگھ گروپ کے ہاتھ میں آگئی ہے۔ کل امرتسر میں کمیٹی کے عام اجلاس میں ماسٹر تارا سنگھ کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک منظور ہو جانے کے بعد انہیں کمیٹی کی صدارت سے علیحدہ کر دیا گیا۔ ماسٹر تارا سنگھ کو ۴۲ ووٹ ملے جبکہ ان کے حریف سنت چنن سنگھ نے ۱۰۱ ووٹ حاصل کئے۔ سنت چنن سنگھ منحرف اکالی رہنما سنت فتح سنگھ کے گروپ سے تعلق رکھتے ہیں۔ سنت فتح سنگھ گروپ نے کمیٹی کے سینئر نائب صدر جونیئر نائب صدر اور جنرل سکرٹری کے عہدوں پر بھی قبضہ کر لیا ہے۔ ان چار عہدوں اور انتظامیہ کمیٹی کی گیارہ نشستوں میں سے چھ نشستوں پر قابض ہو جانے سے انتظامیہ کمیٹی میں فتح سنگھ گروپ کے ارکان کی تعداد دس ہو گی جب کہ ماسٹر تارا سنگھ کے حامیوں کی تعداد صرف پانچ ہو گی۔

پاکستان کا آخری دستہ مغربی نیوگنی روانہ ہو گیا

کراچی ۴ر اکتوبر۔ مغربی نیوگنی کے لئے فوج کا آخری دستہ جو فوج اور بحریہ کے ۱۴۶ افراد پر مشتمل تھا۔ آج بذریعہ طیارہ مغربی نیوگنی روانہ ہو گیا۔ دستہ میں دو بحری اور تین فوجی افسر شامل ہیں۔ اس سے پہلے ایک اور طیارہ کراچی سے سامان لے کر روانہ ہوا تھا۔ مغربی نیوگنی کی تعداد چودہ سو ہے۔ یاد رہے کہ بیشتر پاکستانی فوج ۱۳ ستمبر کو بحری جہاز میں روانہ ہوئی تھی۔

مغربی نیوگنی کیلئے ڈیڑھ ہزار پاکستانی فوجی

ہیگ ۴ر اکتوبر۔ مغربی نیوگنی کے دارالحکومت ہالینڈیا میں اقوام متحدہ کی عارضی انتظامیہ کے دفتر نے اعلان کیا ہے کہ مغربی نیوگنی میں پاکستانی دستہ کے ارکان کی تعداد ۱۵۰۰ نہیں ہو گی بلکہ ڈیڑھ ہزار سے زیادہ ہو گی۔

مغربی پاکستان میں مسلم لیگ کی تنظیم نو کمیٹی ساٹھ ۶۰ ارکان پر مشتمل ہو گی

تمام صوبائی وزراء اور بیشتر ارکان اسمبلی کمیٹی میں شامل ہوں گے

لاہور ۴ر اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ مسلم لیگ کی صوبائی تنظیمی کمیٹی میں ساٹھ ارکان ہوں گے اس میں سارے صوبائی وزیر شامل ہوں گے۔ تنظیمی کمیٹی کے بعض ارکان سے رسمی منظوری ان دنوں حاصل کی جا رہی ہے۔

چودھری خلیق الزمان ناظم اعلیٰ مسلم لیگ نے قریبی حلقوں سے پتہ چلا ہے کہ وزارتی گروپ ان دنوں مغربی پاکستان کے مختلف علاقوں سے ان اصحاب کا تعاون حاصل کرنے کی کوشش کر رہا ہے جو ان کے خیال میں کنونشنی مسلم لیگیوں کی حمایت کریں گے اور اضلاع میں وزارتی مسلم لیگ کی تنظیم نو میں حصہ لیں گے۔ پتہ چلا ہے کہ صوبائی سطح پر تنظیمی کمیٹی ساٹھ ارکان پر مشتمل ہو گی۔ اس میں سابق پنجاب اور بہاولپور کی نمائندگی تقریباً پچاس فیصد ہو گی۔ سابق صوبہ سرحد سے تنظیمی کمیٹی میں سترہ۔ بلوچستان سے تین، سابق سندھ سے تیرہ اور کراچی سے چار ارکان متوقع ہیں۔ تنظیمی کمیٹی کے ارکان کے سلسلہ میں اس امر کو خاص طور پر ترجیح دی جائے گی کہ اس میں قومی اور صوبائی اسمبلیوں کے زیادہ سے زیادہ ارکان کو شامل کیا جائے۔
اس پالیسی کے پیش نظر تنظیمی کمیٹی میں وزراء اور اسمبلیوں کے نمائندوں کی غالب اکثریت ہو گی۔
پتہ چلا ہے مغربی پاکستان میں لیگ کی تنظیم نو کے سلسلہ میں جن لوگوں کو رکنیت کے لئے موزوں قرار دیا گیا ہے ان سے رسمی منظوری حاصل کی جا رہی ہے تاکہ اگر ان کے متعلق اعلان کیا جائے تو ان میں سے کوئی رکن اپنی نارضامندی کا اظہار نہ کرنے پائے۔
مزید معلوم ہوا ہے کہ قومی جمہوری محاذ کے سلسلہ میں سیاسی سرگرمیاں جوں جوں تیز ہو رہی ہیں وزارتی گروپ نے کنونشن لیگ کی تنظیم نو جلد شروع کرنے کا فیصلہ کیا ہے صوبائی چیف آرگنائزر کی جانب سے تنظیمی کمیٹی کے ارکان کا اعلان دو ایک روز میں متوقع ہے۔

پانچواں امریکی خلاء میں

کیپ کناویرل (فلوریڈا) ۴ر اکتوبر امریکہ نے کل اپنا پانچواں خلانورد کامیابی سے زمین کے گرد مدار پر بھیجا۔ ان کا نام والٹر شیرا ہے اور وہ امریکی بحریہ میں کمانڈر ہیں کمانڈر شیرا زمین کے گرد صرف چھ چکر لگائیں گے انہیں بحر الکاہل میں اتارا جائے گا۔ اور اگر انہوں نے اپنے چکر وقت مقررہ سے قبل پورے کر لئے تو پھر انہیں بحر اوقیانوس میں اتار لیا جائے گا۔ اس کے لئے دونوں مقامات پر انتظامات کئے گئے ہیں۔ یہ پہلا موقع ہے کہ امریکہ نے مقررہ تاریخ پر کسی انسان کو زمین کے گرد مدار پر بھیجا ہے۔ کمانڈر شیرا ایک لاکھ ستر ہزار میل پرواز کریں گے اور یہ فاصلہ ۹ گھنٹے اٹلانٹک میں طے کریں گے۔ انہیں سمندر سے نکالنے کے لئے چالیس ہزار افراد تیس بحری جہاز اور ۱۳۴ طیارے متعین کئے گئے ہیں۔ کمانڈر شیرا کا مصنوعی سیارہ دس ہزار پارٹس پر مشتمل ہے اس میں کل تین لاکھ پرزہ جات ہیں۔ اس کا کل وزن تین سو باسٹھ پونڈ ہے۔

بھارت نے نیپال سے اپنے انجینئر واپس بلا لئے

نئی دہلی ۴ر اکتوبر۔ نیپال کے انگریزی روزنامہ "دی ریلینڈ" نے اطلاع دی ہے کہ بھارتی حکومت نے نیپال سے اپنے تعمیراتی انجینئر اور سڑکوں کے ماہر واپس بلا لئے ہیں۔ یہ لوگ نیپال میں سڑکوں اور نئی سرکاری عمارتوں کی تعمیر کی نگرانی کر رہے تھے۔ کھٹمنڈو سے موصولہ ایک اور اطلاع کے مطابق حکومت نیپال بھارت سے یہ مطالبہ کرنے والی ہے کہ سابق نائب وزیر اعظم جنرل سبارنا شمشیر کو جو باغیوں کی رہنمائی کر رہے ہیں۔ اس کے حوالے کر دیا جائے۔

قومی اسمبلی کا اجلاس دسمبر میں ہو گا

راولپنڈی ۴ر اکتوبر۔ صدارتی کابینہ نے قومی اسمبلی کا آئندہ اجلاس دسمبر میں منعقد کرنے کا قطعی فیصلہ کیا ہے یہ اجلاس ڈھاکہ میں دس دسمبر کو شروع ہو گا اور تقریباً ایک ماہ تک جاری رہے گا۔ اجلاس میں متعدد بل پیش کئے جائیں گے جن میں بعض آئین میں ترامیم کے بارے میں ہیں۔

ولادت

مکرم عنایت اللہ صاحب صابر کارکن دفتر بیت المال کو خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ ۳-۹-۶۲ کو پہلا فرزند عطا فرمایا ہے۔
احباب جماعت اور بالخصوص درویشان قادیان کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ نومولود کو خدا تعالیٰ عمر دراز عطا فرمائے نیک صالح اور خادم دین بنائے اور وہ والدین کے لئے قرۃ العین ثابت ہو آمین۔
(محمد عارف قاسم ربوہ)

درخواست دعا

لاہور (بذریعہ ڈاک) محترم چوہدری اسد اللہ خاں صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور کو پچھلے دنوں بخار اور ہائی بلڈ پریشر کی شکایت ہو گئی تھی۔ بخار تو اب بفضلہ تعالیٰ اتر گیا ہے اور بلڈ پریشر بھی پہلے کی نسبت کم ہے۔ لیکن کمزوری بہت ہے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو جلد کامل صحت عطا فرمائے آمین

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴